گزاری سے بھی بچتی ہوں۔
قاضی جان لے اور حاکم بھی جان لے میں بیگار سے چھٹ گئی ہوں۔
رات دن میں یہی دعا مانگتی ہوں کہ میں دربار سے دُور نہ ہو جاؤں۔
میں سچے صاحب کے دربار کی جھاڑو دینے والی ہوں۔
(۲) جھاڑو کش کیا اور اس کی ذات کیا، ہر کوئی مجھ سے نفرت کرتا ہے۔ کچھ بیگار سمجھ کر ہی کر لے کہ تو نے وہاں جانا ہے جہاں محبوب رہتا ہے۔
جھاڑو دینے والی کا لاگ کیا ہو سکتا ہے۔ بس یہی کہ ایک گھنڈی اور سرہانا۔ جو کچھ مالک نے خود دیا ہے وہی گھر لے کر جانا ہے۔
ہمارا نصیب کیا ہے بس پرانا کپڑا، بھوک، روٹی کا ٹکڑا تازہ ہو یا باسی سخت فاقے اور مانگنا یہی ہمارا روز کا معمول ہے۔
بچا کھچا اور تیلے کانے، بس یہی ہماری خدمت کا صلہ ہے۔
میں سچے صاحب کے دربار کی جھاڑو دینے والی ہوں۔

(۱۲۸) میں گسنبڑا چگ چگ ہاری

(۱) میں گسنبڑا چگ چگ ہاری میں گسنبڑا چگ چگ ہاری
ایس گسنبے دے کنڈے بُھلیرے، اڑ اڑ چُنڑی پاڑی
ایس گسنبے دا حاکم گرڑا، ظالم ہے پٹواری
میں گسنبڑا چگ چگ ہاری میں گسنبڑا چگ چگ ہاری
(۲) ایس گسنبے دے چار مقدم، معاملہ منگدے بھاری
ہورناں چگیاں پھوہیا پھوہیا، میں بھر لئی پٹاری
میں گسنبڑا چگ چگ ہاری میں گسنبڑا چگ چگ ہاری
(۳) چگ چگ کے میں ڈھیری کیتا، لنگھے آن بپاری
اوکھی گھاٹی مشکل پینڈا، سر پر گٹھڑی بھاری
میں گسنبڑا چگ چگ ہاری میں گسنبڑا چگ چگ ہاری
(۴) عملاں والیاں سبھ لنگھ گئیاں لائیاں، رہ گئی اوگن ہاری
ساری عمر اکھیڈ گوائی، اوڑک بازی ہاری
میں گسنبڑا چگ چگ ہاری میں گسنبڑا چگ چگ ہاری